دارالافتاء
دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور ۴۵

(٤٩/٤٤)

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے کے بارے میں کہ میری والدہ محترمہ آمنہ بی صاحبہ کا انتقال 2007 میں ہوا، مرحومہ کے وارثین میں شوہر یعنی ہمارے والد صاحب (سی کے جعفر شریف صاحب) ایک لڑکا عبدالکریم اور دو لڑکیاں (زہرہ جبین سلطانہ، محبوب منور سلطانہ) تھیں۔ پھر والدہ صاحبہ کے انتقال کے صرف دو ماہ دس دن بعد ہمارے بھائی جناب عبدالکریم صاحب بھی فوت ہو گئے، مرحوم عبدالکریم صاحب کے وارثین میں بیوی (نسرین جان) ایک لڑکا (عبدالوہاب) اور دو لڑکیاں (ام سلمی، ام کلثوم) اور ہمارے والد صاحب تھے، پھر ہمارے والد صاحب جناب سی کے جعفر شریف صاحب کا 2017 میں انتقال ہوا، والد مرحوم کے وارثین میں ہم دو لڑکیاں (زہرہ جبین سلطانہ، محبوب منور سلطانہ) والد صاحب کے ایک بھائی سی کے سمیع اللہ، دو بہنیں (مسعودہ جان، سلیمہ جان) اور ایک پوتا (عبدالوہاب) اور دو پوتیاں (ام سلمی، ام کلثوم) ہیں۔ مذکورہ صورت میں مسئلہ یہ معلوم کرنا ہے کہ (١) ہماری والدہ محترمہ آمنہ بی کے ترکے کو مذکورہ وارثین میں کس طرح تقسیم کیا جائے؟۔ (٢) میری بہن زہرہ جبین سلطانہ لاولد ہے کیا اس بنیاد پر اسے ترکے میں زیادہ حق ملتا ہے؟۔ (٣) ہمارے ایک اور بھائی جناب قادر نواز صاحب بھی تھے جو والدہ سے پہلے ہی فوت ہو گئے، معلوم یہ کرنا ہے کہ قادر نواز صاحب کی اولاد کو ہماری والدہ کے ترکے میں وراثت کے اعتبار سے حق ہے یا نہیں؟۔ فقط والسلام دستخطِ مستفتیہ: محبوب منور سلطانہ۔ پتہ: مدرسہ سبیل الفلاح تعلق آفس روڈ، روبرو ٹیپو سلطان مسجد، دیونہلی بنگلور مورخہ 2022-09-28۔ نوٹ:۔ قادر نواز کی اولاد میں ایک لڑکا عبدالرحمن اور لڑکی جمیلہ نواز ہے۔

(٤٩/٤٤)

دارالافتاء — باسمہ تعالیٰ — فتوی — دارالعلوم سبیل الرشاد بنگلور

٥٣٧٦
٢٥٦×٢١
١٦×١٦
٤×٤

آمنہ بی

زوج سی کے جعفر شریف	ابن عبدالکریم		بنت زہرہ جبین	بنت محبوب منور
١/٤	٦	(٣/١٢)	٣	٣
٤			٤٨	٤٨
٦٤			١٠٠٨	١٠٠٨

١٦
٩٦
٢٤×٤

عبدالکریم

بالسدس — معہ ١/٦

زوجہ نسرین	اب جعفر شریف	ابن عبدالوہاب		بنت ام سلمی	بنت ام کلثوم
٣	٤	٣٤	(١٧/٦٨)	١٧	١٧
١٢	١٦	٧١٤		٣٥٧	٣٥٧
٢٥٢					

۲۱ / ۳×۷				حنوشریف		شاہین		معز ۸۰
بنت	بنت		ابن الابن	ابن الابن	بنت الابن		بنت الابن	بنت الابن
زہرہ جبین	محبوب منور		عبدالوہاب	عبدالرحمن	ام سلمی		ام کلثوم	جمیلہ نواز
۷/۵۶۰	۷/۵۶۰	(۲/۱۴)	۲/۱۶۰	۲/۱۶۰	۱/۸۰	(۱/۷)	۱/۸۰	۱/۸۰

ھوالموفق للصواب:- (۱،۳) صورتِ مسئولہ میں مرحومہ آمنہ بی کے کُل ترکے کو پانچ ہزار تین سو چھہتر [۵۳۷۶] حصوں میں تقسیم کیا جائے اور دو لڑکیوں (زہرہ جبین، محبوب منور) میں سے ہر ایک کو ایک ہزار پانچ سو اڑسٹھ [۱۵۶۸] حصے، مرحوم لڑکے عبدالکریم کی بیوی (نسرین) کو دو سو باون [۲۵۲] حصے، لڑکے (عبدالوہاب) کو آٹھ سو چوہتر [۸۷۴] حصے، دو لڑکیوں (ام سلمی، ام کلثوم) میں سے ہر ایک کو چار سو سینتیس [۴۳۷] حصے اور مرحوم لڑکے قادر نواز کے لڑکے (عبدالرحمن) کو ایک سو ساٹھ [۱۶۰] حصے اور لڑکی (جمیلہ نواز) کو اسّی حصے دیے جائیں۔ (۲) مذکورہ بہن (زہرہ جبین سلطانہ) کو لاولد ہونے کی بنیاد پر زیادہ حصہ نہیں ملے گا۔

واللہ اعلم العبد صغیر احمد
۷ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ